Video conference of the BRICS Ministers of Foreign Affairs/International Relations

April 28, 2020

برکس ممالک کے وزرائے خارجہ / وزراء برائے بین الاقوامی تعلقات کی ویڈیو کانفرنس

28 اپریل، 2020

برکس ممالک کے وزرائے خارجہ / وزراء برائے بین الاقوامی تعلقات کی ویڈیو کانفرنس 28 اپریل 2020 کو موجودہ برکس چیئر، روس نے طلب کی تھی۔ روسی فیڈریشن کے وزیر برائے امور خارجہ، سیرگی لاوروف نے اس اجلاس کی صدارت کی۔ وزیر برائے امور خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر نے ہندوستان کی نمائندگی کی۔ برازیل کے وزیر برائے امور خارجہ امب ارنسٹو اراجو، چین کے اسٹیٹ کونسلر اور وزیر خارجہ، مسٹر وانگ یی اور جمہوریہ جنوبی افریقہ کے بین الاقوامی تعلقات اور تعاون کی وزیر محترمہ گریس نیلیڈی پینڈور نے متعلقہ برکس ممالک کی نمائندگی کی۔

اس ویڈیو کانفرنس کا انعقاد کووڈ 19 وبائی بیماری کے بحران کے پس منظر میں کیا گیا تھا۔ بات چیت کووڈ 19 کے بحران، اس کے اثرات اور برکس ممالک کے رسپانس پر مرکوز تھی۔ برکس کے وزرائے خارجہ نے 2020 میں روس کے زیر صدارت برکس کی ہونے والی سرگرمیوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

اپنے بیان میں، وزیر برائے امور خارجہ نے اس غیر معمولی اجلاس بلانے پر روسی وزیر خارجہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ برکس ممالک، جو کہ عالمی آبادی کے تقریبا 42 فیصد لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں، اور جن کا نمو، سرمایہ کاری اور تجارتی حصہ داری کافی بہتر ہے، کو عالمی معاشی اور سیاسی ڈھانچے کو تشکیل دینے میں اہم کردار کرنا ہوگا۔

وزیر خارجہ نے وبائی مرض کے پیش نظر ہندوستان کے ابتدائی اقدامات اور مختلف فیصلہ کن اقدامات پر روشنی ڈالی جس میں آروگیا سیتو سٹیزن ایپ اور پردھان منتری غریب کلیان پیکیج شامل ہیں۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ڈبلیو ایچ او کے ذریعہ اس وباء کو بین الاقوامی پبلک ہیلتھ ایمرجنسی قرار دیئے جانے سے قبل ہی بھارت نے کورونا وائرس کی روک تھام کے لئے اقدامات کا آغاز کر دیا تھا۔ انہوں نے برکس وزرائے خارجہ کو جنوبی ایشیاء میں کووڈ 19 پر قابو پانے کی کوششوں کو مربوط کرنے کے اقدام، اور سارک ممالک کے ذریعہ کووڈ 19 ایمرجنسی رسپانس فنڈ کے قیام کے بارے میں آگاہ کیا۔ بھارت اس وبائی مرض کے حوالے سے رسپانس کی حمایت کرنے کے لئے افریقہ کے متعدد ممالک سمیت تقریبا 85 ممالک کو دواؤں کی امداد فراہم کررہا ہے۔ اس بات کا بڑے پیمانے پر خیرمقدم کیا گیا۔

وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ وبائی مرض نہ صرف انسانیت کی صحت اور بھلائی کے لئے ایک بہت بڑا خطرہ ہے بلکہ عالمی تجارت اور سپلائی چینز میں خلل ڈال کر عالمی معیشت اور پیداوار کو بھی بری طرح متاثر کررہا ہے۔ مختلف سیکٹروں کی معاشی سرگرمیوں پر منفی اثر پڑا ہے جس کے نتیجے میں ملازمتوں اور معاش کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں بحران پر قابو پانے اور معاش کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے کاروبار کو خصوصی طور پر ایم ایس ایم ایز کو مدد فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر خارجہ نے نشاندہی کی کہ امیونٹی کو مضبوط کرنے کے لئے روایتی دوائی نظام کی افادیت کو تسلیم کیا جانا چاہئے اور برکس ممالک کو ان کوششوں کی حمایت کرنی چاہئے۔

وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ چیلنج اس بات کو واضح کرتا ہے کہ تکثیری نظاموں میں اصلاحات کی زیادہ ضرورت ہے اور اصلاح شدہ تکثیری نظام آگے بڑھنے کا راستہ ہے۔ انہوں نے عالمی ایجنڈے میں ترقی اور نمو کی مرکزیت کا حوالہ دیا۔

ہندوستان نے 2020 میں روس کی برکس چیئرشپ، اور "عالمی استحکام، مشترکہ سلامتی اور جدید ترقی کے لئے برکس شراکت داری" کے مجموعی موضوع کے لئے اپنے بھر پور حمایت کی تاکید کی۔

برکس ممالک کے ہیلتھ آفیسرز کا ایک ورچوئل اجلاس سات مئی 2020 کو کووڈ 19 وبائی مرض کے حوالے سے منعقد کرانے پر غور کیا گیا ہے تاکہ اس بحث کو ایک مرکوز اور بامقصد انداز میں آگے بڑھایا جاسکے۔

نئی دہلی

28 اپریل، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release